

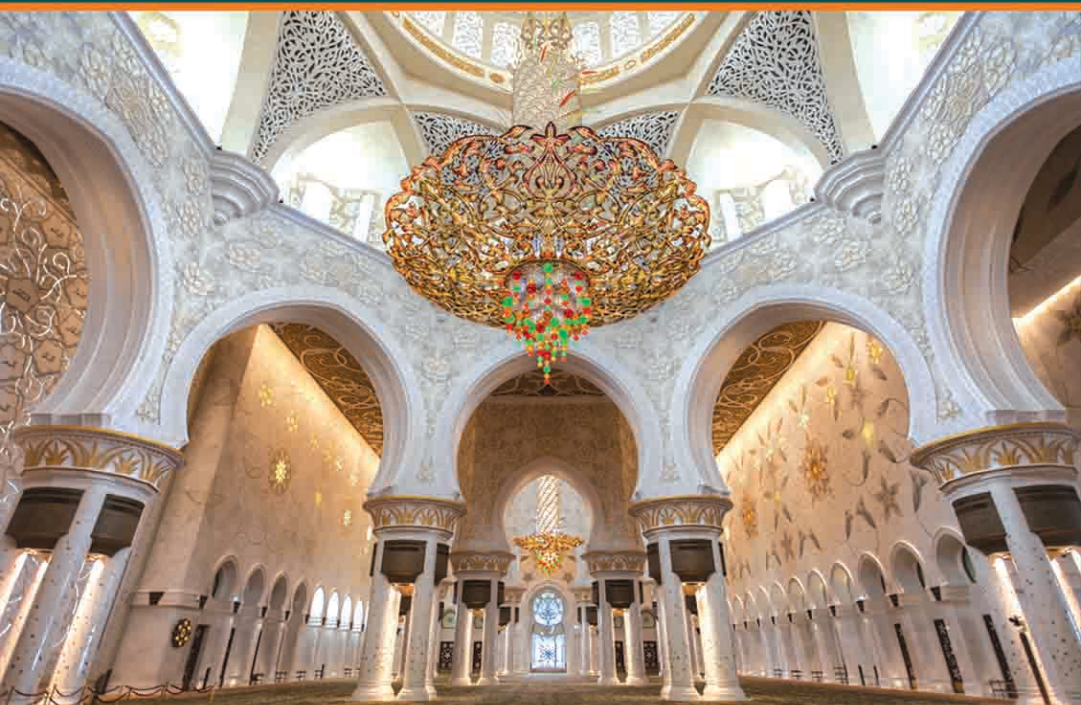


علمائے دعوتِ اسلامی کی مدنی بہاریں



میٹھے بول کی برکتیں

(اور دیگر 6 مدنی بہاریں)



● کرکٹ کا شائق مدرّس کیسے بنا؟ 6 ● ماڈرن نوجوان کی توبہ کا راز 14

● دل کی دنیا بدل گئی 19 ● انفرادی کوشش کی برکت 23

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

دُرودِ پاک کی فضیلت

امیر اہلسنت، حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری
رَضَوِی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمْ اَعَالِیَہِ اپنے رسالے ”برے خاتمے کے اسباب“ میں بحوالہ
”مَجْمَعُ الزَّوَائِد“ دُرودِ پاک کی فضیلت نقل فرماتے ہیں کہ رسول اکرم، نور
مجسم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ خوشبودار ہے: ”جس نے مجھ پر سومرتبہ
دُرودِ پاک پڑھا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ
نفاق اور جہنم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے بروز قیامت شہداء کے ساتھ رکھے گا۔“

(مجمع الزوائد، ۱۰/۲۵۳، حدیث: ۱۷۲۹۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

1 ﴿میٹھے بول کی برکتیں﴾

باب المدینہ (کراچی) کے علاقے گلہار نمبر 1 کے مقیم اسلامی بھائی
بنام محمد احمد عطاری المدنی اپنی سابقہ گناہوں بھری زندگی کا تذکرہ اپنے مکتوب
میں کچھ اس طرح کرتے ہیں: بد قسمتی سے جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتے ہی بُرے
دوستوں کی صحبت میں گھر گیا اور ان کے ساتھ گھومنا پھرنا میرا روز کا معمول بن

گیا۔ ”صحبت اثر رکھتی ہے“ کے مصداق مجھ میں طرح طرح کی برائیاں جنم لینے لگیں، ہر ایک سے لڑنا جھگڑنا اور اس دوران اسلحہ کا بے دریغ استعمال کرنا میری پہچانِ بدن چکا تھا۔ لوگ اپنی جان کی حفاظت کے لئے مجھ سے دور بھاگتے اور اپنے بچوں کو مجھ سے دور رہنے کی نصیحت کرتے۔ نماز پڑھنا تو دور کی بات مجھے نماز پڑھنے کا طریقہ بھی نہ آتا تھا۔ میرے بُرے کُرتوتوں نے مجھے کہیں کا نہ چھوڑا، ہر شخص مجھ سے نفرت کرنے لگا اور گھر والے بھی مجھ سے تنگ آ چکے تھے۔ ربَّ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت سے میری اصلاح کا سامان کچھ اس طرح ہوا کہ ایک روز میں اپنے آوارہ اور بدکردار دوستوں کے ساتھ گلی میں بیٹھا ہوا تھا کہ اسی دوران سبز عمامہ سجائے، نگاہیں جھکائے ایک باریشِ اسلامی بھائی کا وہاں سے گزر ہوا (جو مدنی ماحول سے وابستہ ہمارے حلقہ مشاورت کے نگران تھے) ہمیں خوش گپیوں میں مشغول دیکھ کر وہ ہمارے پاس تشریف لے آئے اور سلام و مصافحہ کرنے کے بعد ہمیں نیکی کی دعوت دینے لگے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ باعمل شخص کی بات دل پر جلد اثر کرتی ہے لہذا میرے دل پر ان کی باتوں کا بڑا اثر ہوا۔ پھر اس کے بعد جب کبھی میری ان سے ملاقات ہوتی وہ انفرادی کوشش کے ذریعے مجھے نماز پڑھنے کا ذہن دیتے اور بُری عادتوں کو ترک کرنے اور بُرے دوستوں سے بچنے کی تلقین کرتے۔ بالآخر ان کی مستقل انفرادی کوشش رنگ لے آئی، میں نے پانچ وقت

کی نماز پڑھنا شروع کر دی اور نیکیوں کی طرف مائل ہونے لگا، میرے جذبے کو دیکھ کر ان مبلغ اسلامی بھائی نے مزید انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے درس و بیان میں شرکت کرنے کی دعوت دی اور ہفتہ وار اجتماع میں جانے کا ذہن دیا یوں درس و بیان کی برکتیں سمیٹنے کے ساتھ ساتھ سنتوں بھرے اجتماع کی پُر کیف فضاؤں میں بھی جا پہنچا، یوں آہستہ آہستہ مدنی ماحول سے وابستہ ہوتا گیا اور اپنے محلّے کی مسجد میں درس دینے کی سعادت بھی حاصل کرنے لگا۔ خوابِ غفلت سے بیداری نصیب ہوئی تو اپنے سابقہ گناہوں پر ندامت و شرمندگی ہوئی چنانچہ میں نے سابقہ تمام گناہوں سے توبہ کی اور برے دوستوں سے ناطہ توڑ کر دعوتِ اسلامی کے پاکیزہ مدنی ماحول سے رشتہ جوڑ لیا نیز امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے بیعت ہو کر قادری عطاری سلسلے میں بھی داخل ہو گیا۔ مدنی ماحول کی مشکبار فضا میں کیا ملیں میرے اندر نمایاں تبدیلیاں رونما ہونے لگیں، میرے اخلاق و کردار اچھے ہو گئے، بُری خصلتیں رخصت ہو گئیں، پہلے لوگوں کو تنگ کرنا میرا مشغلہ تھا مگر اب ”احترامِ مسلم“ کے جذبے سے سرشار ہو گیا، ہر ایک سے پیار و محبت سے پیش آنا، بڑوں کا ادب اور چھوٹوں پر شفقت کرنا میرا معمول بن گیا، میرے اس اندازِ زندگی کو دیکھ کر گھر کے تمام افراد اور علاقے کے لوگ حیران ہوتے کہ جس آوارہ لڑکے کو سُدھارنا ہمارے لئے بہت مشکل ہو گیا تھا مدنی

ماحول سے وابستہ اسلامی بھائیوں کے ”میٹھے بول“ اور ان کی صحبت کی برکت سے نہ صرف یہ سُدھر گیا ہے بلکہ راہِ سنت پر بھی گامزن ہو گیا ہے۔ دعوتِ اسلامی کے عاشقانِ رسول کی صحبت کی بدولت جہاں مجھے ڈھیروں ڈھیروں برکتیں نصیب ہوئیں وہیں میرے دل میں حصولِ علمِ دین کی تڑپ بھی پیدا ہو گئی چنانچہ اپنی علم کی تشنگی بجھانے کے لیے میں نے جامعۃ المدینہ کنز الایمان (بابری چوک، باب المدینہ کراچی) میں داخلہ لے لیا اور عالم کو رس کرنے میں مشغول ہو گیا۔ دورانِ تعلیم مدنی کاموں میں بھی حصہ لیتا رہا اور اپنی ظاہری و باطنی اصلاح کے پیش نظر اپنے میٹھے میٹھے مرشدِ شریحِ طریقت، امیرِ اہلسنت دامت برکاتہمُ العالیہ کے بیانات سے بھی مستفیض ہوتا رہا۔ نیز اسی دوران میں نے جامع مسجد فیضانِ معراج النبی ناز پلازہ ایم اے جناح روڈ باب المدینہ کراچی میں بطور مؤذن خدمتِ دین کا سلسلہ شروع کیا، اس مسجد کے امام و خطیب حاجی ابو ماجد محمد شاہد عطاری المدنی تھے جو اس وقت دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلس شوریٰ کے رکن نہیں بنے تھے انکی صحبت کی برکت سے مزید مدنی کام کا جذبہ ملا، انکے ساتھ مل کر مارکیٹ میں علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کا بھی موقع ملا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تا دمِ تحریر جامعۃ المدینہ سے سندِ فراغت حاصل کرنے کی سعادت سے ہمکنار ہو کر امیرِ اہلسنت دامت برکاتہمُ العالیہ کے عطا کردہ مدنی مقصد ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے“

کے تحت سنتوں کی خدمت میں مصروفِ عمل ہوں اور نازِ پلازہ (صدر، باب المدینہ کراچی) میں امامت و خطابت کے فرائض سرانجام دے رہا ہوں اور اس کے علاوہ تقریباً 2 سال سے جامعۃ المدینہ فیضانِ بخاری (کھارادر، باب المدینہ کراچی) میں بطورِ مُدَرِّسِ خدمتِ علم دین کر رہا ہوں، مجھ جیسا بیکار اور معاشرے کا بگڑا ہوا نوجوان جو کل تک ہاتھوں میں اسلحہ لیکر لوگوں کو خوف زدہ کرتا تھا آج امیرِ اہلسنت دامت برکاتہمُ العالیہ کے فیضان سے نیکی کی دعوت عام کرنے کی سعادت پا رہا ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ کس طرح بری صحبت کے سبب ایک شخص غنڈہ گردی اور بد معاشی کی راہ پر چل نکلا پھر ان پر اللہ عزَّوَجَلَّ کا کرم ہوا اور انہیں مدنی ماحول میں سر آگیا ورنہ نجانے ان کا کیا بنتا؟۔ یہ حقیقت ہے کہ انسان جیسی صحبت اختیار کرتا ہے ویسے ہی رنگ میں رنگتا چلا جاتا ہے۔ سنتوں کے عامل اسلامی بھائیوں کے ”میٹھے بول“ اور ان کی صحبت انسان کو سنتوں کے مدنی رنگ میں رنگ دیتی ہے جبکہ شرابی، بے نمازی، چرسی، اور غنڈہ گردی کرنے والے کی بری صحبت انسان کے اخلاق و کردار کو داغ دار کر دیتی ہے۔ اچھا دوست انسان کے لیے مشعلِ راہ ہوتا ہے جبکہ برا دوست انسان کے لیے کسی ہلاکت خیز چیز سے کم نہیں جو دنیا و آخرت کی بربادی کا ذریعہ بھی بن سکتا ہے۔

چنانچہ سرورِ دیشان صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے:

”الرَّجُلُ عَلَى دِينِ خَلِيلِهِ، فَلْيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ مَنِ الْخَالِلُ“ ترجمہ: آدمی اپنے دوست کے دین پر ہے، پس تم میں سے ہر شخص دیکھ لے کہ کس سے دوستی کر رہا ہے۔ (ابوداؤد، کتاب الادب، باب من يؤمر ان يجالس، ۳۴۱/۴، حدیث: ۴۸۳۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿2﴾ کرکٹ کاشاق مدرّس کیسے بنا؟

میانوالی (پنجاب، پاکستان) کے محلّہ نور پورہ سے تعلق رکھنے والے ابو الحسنین محمد عارف محمود عطاری (عمر تقریباً ۳۰ سال) کے تحریری بیان کا مفہوم ہے کہ مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل مجھے کرکٹ کھیلنے کا جُنُون کی حد تک شوق تھا، وقت برباد کرنے والے اس فعل سے نجات پانے کی صورت یوں بنی کہ ہمارے محلّے کی جامع مسجد نوری میں ایک اسلامی بھائی جو باب الاسلام سندھ سے تعلق رکھتے تھے اور پاکستان ایئر فورس میں ملازمت کی وجہ سے پنجاب میں مقیم تھے روزانہ مغرب کی نماز کے بعد فیضانِ سنّت کا درس دیتے تھے۔ بڑے بھائی جان (جو تادم تحریر ایئر فورس، کامرہ، بیس، انک، پنجاب میں سرکاری ملازم ہیں) بھی اس درس میں شریک ہوتے تھے۔ بھائی جان پر درسِ فیضانِ سنّت کی برکتوں کا ایسا ظہور ہوا کہ ان کے دل میں نیکی کا جذبہ پیدا ہو گیا لہذا انہوں نے مذکورہ اسلامی بھائی سے درس دینے کا طریقہ سیکھا اور پھر خود ہی درس دینا شروع کر دیا۔ ہم بھی

درسِ فیضانِ سنت سے خوب فیض یاب ہوتے اور پیارے آقا کی مدنی مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری سنتیں سیکھتے، بھائی جان وقتاً فوقتاً مجھے نیکی کی دعوت دیتے اور ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی بھی ترغیب دلاتے، ان کی مسلسل انفرادی کوشش کی برکت سے میرا دل نیکی کی دعوت عام کرنے کے جذبے سے سرشار ہو گیا، میں بھی بڑے بھائی کی ہمراہ محلے کے دیگر اسلامی بھائیوں کو ہفتہ وار اجتماع کی دعوت دینے لگا۔ اس طرح ہمارے علاقے سے اسلامی بھائیوں کا ایک قافلہ ہر ہفتے بعد نمازِ مغرب جامع مسجد میاں سیف العلی محلہ میانہ (میانوالی) میں ہونے والے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کے لیے روانہ ہونے لگا۔ ہفتہ وار اجتماعات کی بھی کیا خوب برکات ہیں، یہاں ہونے والے سنتوں بھرے بیانات، ذکرُ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حلقے اور اختتام پر ہونے والی دُعاؤں کے ذریعے مجھے روحانی سکون اور ایمانی تازگی نصیب ہونے لگی، رضائے الہی پانے کے لیے نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کا مدنی ذہن بن گیا، میں جب سنتوں کے عاملِ اسلامی بھائیوں کو مدنی حلیے میں دیکھتا تو مجھے بہت اچھا لگتا ان کے سروں پر سبز سبز عمامے کی بہار دیکھ کر مجھے بھی عمامہ شریف کی سنت سے پیار ہو گیا اور یوں میں بھی سبز سبز عمامہ سجا کر سنت پر عمل کرنے کا ثواب پانے لگا۔ مسجد میں درسِ فیضانِ سنت دینے کی سعادت بھی ملنے

لگی، خوفِ خدا اور عشقِ مصطفیٰ کے واقعات اور امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمْ اَعْلَیَہ کی ترغیبات پڑھ کر مجھ پر آہستہ آہستہ مدنی رنگ چڑھتا گیا اور میں نورِ قرآن سے روشن ہونے کے لیے مدرسۃ المدینہ بالغان کا طالبِ علم بن گیا۔

مدنی ماحول کی برکت سے دُرست مخارج کے ساتھ قرآنِ پاک کی تلاوت کرنے کی اہمیت کا علم ہوا اور قرآنِ شریف صحیح نہ پڑھنے کے سبب نماز کے فاسد ہونے کے بارے میں بھی آگاہی ہوئی لہذا دُرست مخارج سے قرآنِ پاک سیکھنے اور دیگر مسائلِ دینیہ جاننے کے لئے میں نے دعوتِ اسلامی کے تحت لگنے والے مدرسۃ المدینہ (بالغان) میں داخلہ لے لیا اور پابندی سے اس میں شرکت کرنے لگا۔ مدنی ماحول سے وابستہ اسلامی بھائی باقاعدگی سے بڑی محنت اور شفقت کے ساتھ نئے اسلامی بھائیوں کو ”قاعدہ“ پڑھاتے اور ان کے مخارج دُرست کروانے کے علاوہ انہیں ضروری قواعد بھی یاد کراتے۔ مدرسۃ المدینہ (بالغان) میں نہ صرف قرآنِ مجید مخارج سے پڑھنے، سنتیں سیکھنے کی سعادت ملنے لگی بلکہ نماز، روزہ وغیرہ کے ضروری مسائل کے بارے میں بھی اہم معلومات حاصل ہوئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے کچھ ہی عرصے میں مکمل قاعدہ پڑھنے کے ساتھ ساتھ دس سورتیں بھی زبانی یاد کر لیں۔

اپریل ۱۹۹۴ء کی بات ہے جب میں کالج کا طالبِ علم تھا۔ پاکستان کے دارُ الحکومت اسلام آباد میں دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام سنتوں کا پیغام عام

کرنے کے لیے صوبائی سطح پر عظیم الشان سنتوں بھرے اجتماع کا انعقاد ہوا، عاشقانِ رسول نے بڑے ہی جوش و خروش سے شرکت کی، خوش قسمتی سے مجھے بھی اس کی بہاریں دیکھنے کی سعادت مل گئی، جب میں اجتماع گاہ پہنچا تو وہاں کثیر تعداد میں اسلامی بھائی موجود تھے، ایک پر کیف سماں تھا، ہر طرف سنتوں کی بہاریں تھیں، اسی اجتماع میں مُبْتَغِیْنِ دَعْوَتِ اسلامی کے پرسوز بیانات سن کر فکرِ آخرت کا ذہن بنا اور سنتوں پر عمل کرنے کا جذبہ نصیب ہوا۔ اجتماع کی آخری دن بعد نمازِ عصر اختتامی نشست کا آغاز ہوا جس میں شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا خصوصی بیان ہوا۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا پرسوز سنتوں بھرا بیان سنا تو دل میں فکرِ آخرت کی شمع فروزاں ہو گئی مزید آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی محبت و عقیدت سے مالا مال ہو گیا۔ نمازِ مغرب ادا کرنے کے بعد ذکرُ اللہ ہوا، اللہ اللہ کی صداؤں سے فضا گونجنے لگی اور پھر تصورِ مدینہ کرایا گیا اور تصور ہی تصور میں تمام عاشقانِ رسول سوئے مدینہ روانہ ہو گئے، حاضرین پر ایک عجب کیفیت طاری تھی، جس وقت مدینے کی پاکیزہ گلیوں میں داخل ہوئے اور قافلہ ان پاکیزہ راہوں کی برکتوں سے اپنا دامن بھرتا ہوا روضہ رسول پر حاضر ہوا، میں بھی تصور میں سنہری جالیوں کے جلوؤں میں گم تھا اسی دوران مجھ پر کرم ہو گیا اور میں نے دل کش نظارے دیکھے۔ نعتیہ اشعار نے مزید عاشقانِ رسول پر رقت طاری کر دی

اور یوں تمام اسلامی بھائیوں نے تصوّر ہی تصور میں اشکبار آنکھوں کے ساتھ پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں صلوٰۃ و سلام پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔ تصوّرِ مدینہ کے بعد دُعا ہوئی، میں نے اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں دعا کے لیے ہاتھ اٹھا دیے اور اپنے لیے مغرب طلب کی، دورانِ دعا کئی آنکھیں پُر غم تھیں، دعا کے اختتام پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے محبوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں صلوٰۃ و سلام کا نذرانہ پیش کیا گیا۔ سنتوں بھرے اجتماع کے ایمان افروز مناظر دیکھ کر میں دعوتِ اسلامی کا گرویدہ ہو گیا اور اس کی کھٹانیت مجھ پر روزِ روشن کی طرح عیاں ہو گئی اور دل نے اس بات کی گواہی دی کہ یہ اہل حق کا اجتماع ہے۔ اسی اجتماع کی برکت سے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ذریعے قادری، عطاری سلسلے میں داخل ہو گیا۔ دامنِ عطار سے کیا وابستہ ہوا میرے نیکی کی دعوت کے جذبے کو چار چاند لگ گئے اور میں مزید جوش و خروش سے مدنی کاموں میں حصے لینے لگا۔

دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہونے کی برکت سے علمِ دین حاصل کرنے کا جذبہ بیدار ہو گیا چنانچہ اسی مقدس جذبے کے تحت میں نے درسِ نظامی (عالم کورس) کے لیے جامعۃ المدینہ کا ہنہ مرکز الاولیاء لاہور میں داخلہ لے لیا اور علمِ دین کے نور سے روشن و منور ہونے لگا۔ دعوتِ اسلامی کے جامعۃ المدینہ

کے علمائے کرام اور دیگر سنی دارُالعلوم کے ماہر اساتذہ کرام سے اکتسابِ علم کا سلسلہ رہا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ پڑھنے کے ساتھ ساتھ مدنی کاموں میں بھی حصہ لیتا رہا۔ 2003ء میں جامعہ نظامیہ رضویہ (مرکز الاولیاء، لاہور) سے دورہ حدیث شریف پڑھنے کے بعد سند فراغت حاصل کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ پھر مزید طلبِ علم کا شوق مجھے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ (باب المدینہ کراچی) کھینچ لایا، یہاں آکر میں نے ”تَخَصُّصُ فِی الْفِقْہ“ (مفتی کورس) میں داخلہ لے لیا۔

”تَخَصُّصُ فِی الْفِقْہ“ سے فراغت حاصل کرنے کے بعد ایک سال جامعۃ المدینہ کی ایک شاخ میں تدریس کے فرائض سرانجام دیتا رہا اور دوسرے سال مدنی مرکز کے حکم پر جامعۃ المدینہ فیضانِ مدینہ پرانی سبزی منڈی (باب المدینہ کراچی) میں تدریسی فرائض سرانجام دینے کے لئے مقیم ہو گیا جہاں تادم تحریر ”تَخَصُّصُ فِی الْفُنُون“ کے درجہ میں مدنی علما (جامعۃ المدینہ سے فارغ التحصیل علماء کو مدنی علماء کہا جاتا ہے) کو معقولات (یعنی منطق و فلسفہ) پڑھانے کے ساتھ ساتھ جامعۃ المدینہ کے طلبہ کو تفسیر، حدیث، اصولِ فقہ و اصولِ تفسیر، میراث وغیرہ اور متعدد فنون کی کتب پڑھانے کی سعادت سے مالا مال ہو رہا ہوں، اور ساتھ ہی تصنیف و تالیف، بعض عربی و فارسی کُتب و رسائل کے تراجم اور تقریباً ایک سال سے کُتبِ درسیہ کے ترجمہ و حواشی پر بھی کام کر رہا ہوں۔ تادم تحریر دعوتِ اسلامی

کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہوئے تقریباً 13 سال ہو چکے ہیں۔ یہ سب میرے
 پیر و مرشد شیخ طریقت، امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے فیضان کی بہاریں ہیں کہ
 مجھ جیسے کرکٹ کے شائق کو کرکٹ کے میدان سے اٹھا کر مسندِ تدریس پر لا بٹھایا
 اور بازار کی رنگینیوں میں مست رہنے والے کو مسجد کے پاکیزہ ماحول میں لا بسایا اور منبر
 و محراب کی زینت بنا دیا۔ اپنے پیر و مرشد امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے
 صدقے ملنے والے ان انعامات پر میں اللہ عزوجل کا جتنا شکر ادا کروں کم ہے، بس آخر
 میں اتنا عرض کروں گا،

جب تک بکے نہ تھے تو کوئی پوچھتا نہ تھا
 عطار نے خرید کر مجھے انمول کر دیا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! بلاشبہ اچھے ماحول میں انسان اچھائی اور
 بھلائی کی طرف راغب ہوتا ہے جیسا کہ مذکورہ مدنی بہار سے اس بات کا پتہ چلا
 کہ درسِ فیضانِ سنت اور مدنی ماحول سے وابستہ اسلامی بھائیوں کی صحبت کی
 برکت سے کرکٹ کا شیدائی نوجوان نہ صرف عالم اور مُدَرِّس بن گیا بلکہ تصنیف و
 تالیف کا اہم فریضہ سرانجام دینے کے ساتھ ساتھ مفتی کورس بھی کر لیا۔ آپ بھی
 مدنی ماحول سے وابستہ ہو جائیے اور دعوتِ اسلامی کے متعارف کردہ حصولِ علم

دین کے مختلف ذرائع مثلاً درس نظامی، 63 روزہ تربیتی کورس، ہفتہ وار اجتماعات اور راہِ خدا میں سفر کرنے والے مدنی قافلوں کے ذریعے علم دین حاصل کیجیے اور اپنی اولاد کو زیورِ علم سے آراستہ کرنے لئے انہیں دعوتِ اسلامی کے تحت چلنے والے جامعۃ المدینہ میں داخل کروائیے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دونوں جہاں میں بیڑا پار ہوگا۔ علم و علماء کی فضیلت کے بارے میں قرآن مجید کے پارہ 28، سورۃ المجادلہ، آیت نمبر 11 میں اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

يَرْفَعُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ مُّتَرَجِمَةٌ
کنز الایمان: اللہ تمہارے ایمان والوں کے اور ان کے جن کو علم دیا گیا درجے بلند فرمائے گا۔

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 743 صفحات پر مشتمل کتاب ”جنت میں لے جانے والے اعمال“ کے صفحہ 35 پر بحوالہ ”سُنَنِ التِّرْمِذِيِّ“ منقول ہے: سرکارِ نامدار، شہنشاہِ خوش خصال، پیکرِ حُسن و جمال، دافعِ رنج و ملال، صاحبِ جو دونوں، رسولِ بے مثال، بی بی آمنہ کے لال صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ”عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسے میری فضیلت تم میں سے ادنیٰ شخص پر ہے“۔ پھر رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ”بیشک اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے فرشتے اور زمین و آسمان والے

یہاں تک کہ سوراخوں میں چیونٹیاں اور سمندر میں مچھلیاں لوگوں کو خیر سکھانے والوں کی بھلائی کی خواہاں ہیں۔“

(ترمذی، کتاب العلم، باب فضل الفقہ علی العبادۃ، ۳۱۳/۴، حدیث: ۶۲۹۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿3﴾ ماڈرن نوجوان کی توبہ کا راز

مُبلِّغِ دعوتِ اسلامی محمد اعجاز عطاری المدنی اپنی داستانِ عشرت اور اس کے خاتمے کے اسباب کا تذکرہ کچھ یوں کرتے ہیں کہ میں نے ایک ایسے گھرانے میں آنکھ کھولی جہاں فیشن کا دور دورہ تھا۔ دینی سوجھ بوجھ نہ ہونے کے سبب اسلامی احکام کی بجا آوری اور قبر و آخرت کی تیاری کا بالکل ذہن نہ تھا۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ کسی بھی گھر کا ماحول اس گھر میں پرورش پانے والے پر ضرور اثر انداز ہوتا ہے لہذا میں بھی اسی رنگ میں رنگ گیا۔ نت نئے فیشن اپنانا اور ایک ماڈرن نوجوان کی طرح زندگی کے ایام بسر کرنا میرا محبوب مشغلہ بن گیا۔ میری زندگی میں مدنی انقلاب کچھ اس طرح آیا کہ غالباً 1997ء کی بات ہے کہ ہمارے گاؤں بلال آباد میں پہلی بار سنتوں کی تربیت کا ایک مدنی قافلہ باب المدینہ کراچی سے تشریف لایا۔ اس پُر فتن دور میں سنتوں سے آراستہ و پیراستہ اسلامی بھائیوں کو دیکھ کر گاؤں والے بے حد متاثر ہوئے، جب ان سے ملاقات

ہوئی اور ان کے اخلاق و محبت بھرے اندازِ گفتگو کو لوگوں نے ملاحظہ کیا تو ان کی محبت مزید دلوں میں گھر کر گئی۔ شرکائے مدنی قافلہ نے گاؤں کے لوگوں پر انفرادی کوشش کی اور انہیں احکامِ اسلام بجالانے، سنتوں کو اپنانے اور سامانِ آخرت اکٹھا کرنے کا مدنی ذہن دیا۔ اس دوران میری ملاقات امیرِ قافلہ سے ہوئی، انہوں نے بڑے محبت بھرے انداز میں مجھے دعوتِ اسلامی کا تعارف پیش کیا۔ دورانِ گفتگو ان اسلامی بھائی نے مجھے راہِ خدا میں سفر کرنے اور علمِ دین حاصل کرنے کی فضیلت سے آگاہ کیا اور انفرادی کوشش کے ذریعے مجھے عالمِ دین بننے کی ترغیب دلائی۔ اللہ عزَّوَجَلَّ نے کرم فرمایا اور مجھ پر ان کی انفرادی کوشش کا اثر ہو گیا چنانچہ اسی نیک جذبے کے تحت کچھ ہی عرصہ بعد میں نے راہِ علم اختیار کرنے کا فیصلہ کیا اور علمِ دین حاصل کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ (باب المدینہ کراچی) کے لیے روانہ ہو گیا۔ وہاں پہنچ کر جامعۃ المدینہ میں درسِ نظامی (عالم کورس) میں داخلہ لے لیا اور میں علمِ دین کے طلب گاروں میں شامل ہو گیا۔ سنتوں کے پیکرِ اساتذہ اور طلباء کی رفاقت کیا میسر آئی میرا دل گناہوں سے بیزار ہو گیا اور مجھے توبہ کی توفیق نصیب ہو گئی، نیکیوں کی قدر و منزلت دل میں پیدا ہو گئی اور میں نے بقیہ زندگی کو خدمتِ دین کے لئے وقف کرنے کا عزم کر لیا۔ حصولِ علمِ دین کے ساتھ ساتھ اپنی اصلاح اور دیگر

لوگوں کی اصلاح میں مصروف ہو گیا نیز امیرِ اہلسنت و اہل سنت دامت برکاتہمُ العالیہ سے بیعت ہو کر سلسلہ قادریہ عطار یہ میں بھی داخل ہو گیا۔ تادم تحریرِ عالمی مدنی مرکزِ فیضانِ مدینہ سے متصل عمارت میں قائم جامعۃ المدینہ سے سند فراغت حاصل کرنے کے بعد دعوتِ اسلامی کے علمی تحقیقی شعبے ”الْمَدِينَةُ الْعِلْمِيَّة“ کے شعبہ ”فیضانِ حدیث“ میں خدمتِ علم دین کا فریضہ سرانجام دے رہا ہوں۔ یہ سب کچھ مدنی قافلے کی برکتیں ہیں کہ جس کی بدولت نہ صرف مجھ جیسا ماڈرن اور گناہوں کا شکار نوجوان نیکوں کا طلبگار بن گیا بلکہ ہمارے گاؤں میں مدنی کاموں کی بہار آ گئی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مذکورہ مدنی بہار سے راہِ خدا میں سفر کرنے والے مدنی قافلوں کی اہمیت کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ مدنی قافلے کی بدولت گاؤں والے راہِ راست پر گامزن ہو گئے اور خدمتِ دین کے جذبے سے سرشار ہو گئے۔ راہِ خدا میں سفر کرنے اور نیکی کی دعوت عام کرنے کے بے شمار فضائل ہیں چنانچہ دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کا مطبوعہ رسالہ بنام ”رہنمائے جدول“ کے صفحہ 138 پر بحوالہ ”مسند امام احمد“ حدیث شریف کا مفہوم ہے کہ ”جو قدم راہِ خدا میں خاک آلود ہونگے ان کو جہنم کی آگ نہیں چھوئے گی۔“ (مسند امام احمد، ۳۹۶/۵، حدیث: ۱۵۹۳۵)

حضرت سیدنا امام محمد بن محمد بن محمد غزالی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ الْوَالِیْنِ نقل فرماتے ہیں: حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے بارگاہِ الہی عَزَّوَجَلَّ میں عرض کی: ”یا اللہ (عَزَّوَجَلَّ)! جو اپنے بھائی کو بُلائے، اُسے نیکی کا حکم دے اور برائی سے منع کرے تو اس کی جزا کیا ہے؟“ ارشاد فرمایا: ”میں اس کی ہر بات پر ایک سال کی عبادت کا ثواب لکھتا ہوں اور اسے جہنم کی سزا دینے میں مجھے حیا آتی ہے۔“

(مکاشفۃ القلوب، باب فی الامر والمعروف، ص ۴۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿4﴾ مدنی ماحول کی تربیت

ضلع مظفر آباد (کشمیر، پاکستان) کے علاقے اپر گوجرہ (درل نگر) کے مقیم اسلامی بھائی محمد توفیق خورشید عطاری المدنی دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول کی برکات کا تذکرہ کچھ اس طرح کرتے ہیں: بچپن میں گھر والوں نے مجھے حفظِ قرآن کرانے کے لئے ایک سنی مدرّسے میں داخل کروا دیا تھا جہاں میں قرآن مجید حفظ کرنے کی سعادت حاصل کرنے لگا، مگر افسوس! میری عملی حالت بہت اتر تھی۔ نیکیوں سے کوسوں دور، گناہوں میں مغمور آوارہ لڑکوں کی طرح زندگی گزار رہا تھا۔ سنتوں پر عمل کرنے کا شوق تھا نہ ہی عبادتِ الہی بجالانے کا کوئی ذوق۔ میرے اُجڑے گلستان میں عمل کی بہار کچھ اس طرح آئی، ہمارے ایک عزیز جن

کی دوکان پر اکثر میرا آنا جانا لگا رہتا تھا، ایک دن وہ مجھ سے کہنے لگے: توفیق بھائی! آپ قرآن مجید حفظ کر رہے ہیں لیکن آپ کی عادات و اطوار عام لڑکوں کی طرح ہی ہیں، آپ اپنے سر پر عمامہ تو دور کی بات ٹوپی تک نہیں پہنتے، اس طرح آپ کے اور اسکول و کالج کے عام لڑکوں کے درمیان کیا فرق رہ گیا۔ مزید کہنے لگے: میرا بھانجہ بھی سردار آباد (فیصل آباد) میں دعوتِ اسلامی کے مدرسۃ المدینہ میں قرآن پاک حفظ کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے مگر اس کا اخلاق، کردار، طریقہ گفتار نیز اپنے پرائے سے ملنے کا انداز قابلِ رشک ہے۔ جب وہ رمضان المبارک کی چھٹیوں میں گھر آئے تو وہاں ہونے والی عملی تربیت دیکھ کر سب گھر والے بے حد خوش ہوئے، ان کا معمول تھا کہ سنت کے مطابق کھاتے پیتے، گھر میں داخل ہوتے وقت بلند آواز سے سب کو سلام کرتے، والدین کے ہاتھوں کو چومتے، نظریں جھکا کر گفتگو کرتے، کھانے کے دوران سنتیں بیان کرتے اور سب گھر والوں کو سنتوں پر عمل کرنے کی ترغیب دلاتے۔ مدرسۃ المدینہ کے طالب علم کی یہ مدنی بہادریں کر مجھے اپنی بد عملی پر ندامت ہونے لگی چنانچہ میں نے ہاتھوں ہاتھ دعوتِ اسلامی کے مدرسۃ المدینہ میں داخلہ لینے کی نیت کی اور اُسی سال سردار آباد (فیصل آباد) جا پہنچا اور مدرسۃ المدینہ (فیضانِ مدینہ) مدینہ ٹاؤن میں داخلہ لے کر مدنی ماحول کا فیضان پانے میں مشغول ہو گیا۔ کچھ ہی عرصہ میں

حیرت انگیز طور پر مجھ میں نمایاں تبدیلی واقع ہونے لگی۔ آہستہ آہستہ میں بھی دعوتِ اسلامی کے مدنی رنگ میں رنگتا چلا گیا، عمامہ شریف کا تاج ہر وقت میرے سر پر رہنے لگا، نماز پنجگانہ کا پابند بن گیا، ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بھی شرکت کرنے لگا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ 1998ء میں مدرسۃ المدینہ سے قرآن پاک حفظ کرنے کی سعادت حاصل کی اور اس کے بعد جامعۃ المدینہ میں داخلہ لے کر عالم کورس کرنے میں مشغول ہو گیا۔ جامعۃ المدینہ کے سنتوں بھرے مدنی ماحول میں میرا کردار مزید اچھا ہو گیا، جہاں علمِ دین کا اکتساب ہوا وہیں اپنے علم پر عمل کرنے، مدنی قافلوں میں سفر کے ذریعے اسے دوسروں تک پہنچانے اور مدنی کاموں کے ذریعے اصلاحِ اُمت کرنے کا سنہری موقع بھی ہاتھ آیا۔ نیز شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت دامت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے بیعت ہو کر قادری عطاری بننے کا شرف بھی نصیب ہو گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ فیضانِ امیرِ اہلسنت سے درسِ نظامی (عالم کورس) مکمل کر چکا ہوں اور تادمِ تحریر تقریباً 4 سال سے جامعۃ المدینہ میں تدریس کے فرائض سرانجام دے رہا ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿5﴾ دل کی دنیا بدل گئی

منظر آباد (کشمیر) کے مقیم اسلامی بھائی ابو جمیل محمد شکیل عطاری المدنی

اپنی سابقہ گناہوں بھری زندگی اور اس سے توبہ کے احوال کچھ یوں زینتِ قرطاس کرتے ہیں: یہ ان دنوں کی بات ہے جب میں میٹرک کا اسٹوڈنٹ تھا اور دنیوی فکروں سے آزاد تھا۔ اسکول کے آزادانہ ماحول نے مجھے آوارہ بنا دیا تھا۔ اسی پُر فتن ماحول میں اسکول کے کچھ ایسے لڑکوں سے میری دوستی ہو گئی جو بے نمازی، سنتوں سے عاری اور فلموں ڈراموں کے عادی تھے، افسوس! میں بھی ان کی صحبتِ بد کی وجہ سے عاداتِ بد کا شکار اور شیطانی افکار میں گرفتار ہو گیا۔ دنیاوی لذات میں اس قدر انہماک ہوا کہ میں یاد الہی سے غافل ہو گیا۔ جب گھر والوں کو پتا چلا کہ میں آوارہ لڑکوں کے ساتھ رہ کر بری عادتوں میں مبتلا ہو رہا ہوں تو انہیں بڑی تشویش ہوئی، وہ آئے دن مجھے پیار سے سمجھاتے اور بدنام زمانہ دوستوں سے دور رہنے کا کہتے مگر میں کسی صورت برے دوستوں کو چھوڑنے کے لیے آمادہ نہ ہوتا بلکہ گھر والوں کی نصیحتوں کو ایک کان سے سن کر دوسرے کان سے نکال دیتا۔ نمازوں میں سستی کا یہ عالم تھا کہ مَعَاذَ اللہ کئی کئی ماہ مسجد کی حاضری سے محروم رہتا۔ میری پُر خار زندگی میں نیکیوں کی بہار کچھ یوں آئی کہ ایک بار میری ملاقات دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ایک مبلغِ اسلامی بھائی سے ہو گئی جو ہمارے علاقے میں مقیم تھے۔ ان کے ملنے اور سلام و کلام کرنے کا انداز بڑا ہی منفرد تھا۔ دورانِ ملاقات انہوں نے بڑے ہی احسن طریقے سے تبلیغِ قرآن و

سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کا مختصر تعارف کرایا اور پندرھویں صدی کی عظیم علمی و روحانی شخصیت، شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ کی مایہ ناز تصنیف بنام ”فیضانِ سنت“ مجھے تحفہ دی، اس کتاب کی خصوصیات سے مجھے آگاہ کیا اور پڑھنے کی ترغیب دلا کر وہ مجھ سے رخصت ہو گئے۔ میں ”فیضانِ سنت“ کا یہ قیمتی تحفہ لے کر خوشی خوشی گھر آ گیا اور اس کے ابتدائی صفحات کا مطالعہ کرنے میں مشغول ہو گیا۔ اس دوران میری نظر سے ایک شہ سُرخی (ہیڈنگ) گزری جس کا موضوع تھا ”کچھ مُصنّف کے بارے میں“ میں اسے پڑھنے لگا۔ جس میں امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی عظیم الشان دینی خدمات کا ذکر تھا، آپ کے خوفِ خدا اور عشقِ مصطفیٰ کے ایمان افروز واقعات اور اخلاق و کردار اور سنتوں سے پیار کے بارے میں پڑھ کر میرا ایمان تازہ ہو گیا۔ مزید اس میں آپ کے سنتِ رسول کو عام کرنے، گناہوں بھرے ماحول میں نیکی کی دعوت عام کرنے اور لوگوں کو احکامِ اسلام کی طرف راغب کرنے کا تذکرہ تھا۔ امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی مبارک زندگی کے ان پہلوؤں کو پڑھ کر میرے دل کی دنیا زیر و زبر ہو گئی اور میرے اندر ایمانی شمع روشن ہو گئی۔ میں نے اسی وقت امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سے بیعت ہونے کا تہیہ کر لیا اور آپ

کے دامنِ کرم سے وابستہ ہو کر قبر و آخرت سنوارنے کا فیصلہ کر لیا۔ پھر میں نے اُنہی اسلامی بھائی سے دوبارہ رابطہ کیا اور ان سے اپنی دلی خواہش کا اظہار کیا۔ میری بات سن کر انہوں نے خوشی کا اظہار فرمایا اور ہاتھوں ہاتھ میرا نام مع ولدیت بیعت فارم پر لکھ کر اس مکتوب کو بارگاہِ امیرِ اہلسنت دامت برکاتہمُ العالیہ کے لئے روانہ فرما دیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ چند ہی دنوں میں مجھے بیعت نامہ موصول ہو گیا اور یوں میں قادری عطاری سلسلے میں داخل ہو گیا۔ ایک ولی کامل کا دامن کیا تھا میرے اندر عمل کا ایسا جذبہ بیدار ہوا کہ نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کا ذہن بن گیا۔ ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت اور دینی کتابوں کے مطالعے کی برکت سے علمِ دین سیکھنے کا جذبہ مل گیا اور میں عالمِ دین بننے کے خواب دیکھنے لگا۔ جب گھر والوں کو میرے اس نیک ارادے کا علم ہوا تو افسوس! بجائے حوصلہ افزائی کے مجھے ان کی طرف سے مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ مگر میں اپنی مدنی سوچ پر قائم رہا اور اپنی بات پر مضمر رہا، چنانچہ میٹرک کرنے کے بعد انہوں نے میرے عزم و استقلال کو دیکھتے ہوئے اپنی رضامندی کا اظہار کر دیا اور مجھے علمِ دین حاصل کرنے کے لئے باب المدینہ (کراچی) جانے کی اجازت دیدی۔ میں نے ہاتھوں ہاتھ زادِ راہ تیار کیا اور اپنے مقصد کو پانے کے لیے عالمی مدنی مرکزِ فیضانِ مدینہ روانہ ہو گیا۔ وہاں پہنچ کر میں نے جامعۃ المدینہ میں داخلہ لے لیا اور عالم کورس

کرنے میں مشغول ہو گیا۔ یہاں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ علم دین کی عظیم دولت سے مالا مال ہونے کے ساتھ شیخ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی صحبت بابرکت بھی مجھے میسر آئی۔ دل جمعی سے درس نظامی پڑھنے کے ساتھ ساتھ مدنی کاموں کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ 2009ء میں اپنے مرشد پاک امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے طفیل یہ کورس مکمل کیا اور آپ ہی کے مبارک ہاتھوں سے دستارِ فضیلت اپنے سر پر سجائی۔ تادمِ تحریر جامعۃ المدینہ مظفر آباد (کشمیر) میں ناظم و مَدْرَس کی حیثیت سے خدمتِ علم دین کرنے کی سعادت پارہا ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

6) انفرادی کوشش کی برکت

باب الاسلام (سندھ) بیراج روڈ سکھر مدینہ مارکیٹ کے مقیم اسلامی بھائی غلام مجتبیٰ عطاری المدنی اپنی داستانِ عشرت اور اس کے خاتمے کے اسباب کچھ یوں تحریر کرتے ہیں: دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں آنے سے پہلے میں گناہوں کے مہلک مرض کا شکار تھا اور اس کا اصل سبب گھر کے ماحول کا درست نہ ہونا تھا، یہی وجہ تھی کہ نت نئے فیشن اپنانا، فلموں ڈراموں کے ذریعے حرام دیکھنا سننا میرے شب و روز کے معمولات میں شامل تھا۔ گانے سننے کا اس قدر جنونی تھا کہ مَعَاذَ اللّٰہ جب تک دو چار گانے نہ سن لیتا نہیں ہی نہ آتی تھی، بلکہ اکثر اوقات

گانے سنتے سنتے ہی سو جاتا تھا۔ بد قسمتی سے نمازیں قضا ہونے کا کوئی احساس نہ تھا۔ الغرض میرے چہار سو غفلت و جہالت کا اندھیرا تھا، جس کے کافور ہونے اور میری زندگی میں مدنی انقلاب کا سورج طلوع ہونے کا سبب کچھ یوں بنا، خوش قسمتی سے ہمارے پڑوس میں مدنی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی رہائش پذیر تھے جو میری حالت زار سے بخوبی واقف تھے۔ ایک روز جب اُن سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے بڑے ہی میٹھے انداز میں میری قبر و آخرت کی بہتری کی خاطر مجھ پر انفرادی کوشش فرمائی اور اسلامی احکام جاننے اور اپنے ایمان کو جلا بخشنے کے لئے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی ترغیب دلائی۔ ان کے میٹھے کلمات میرے کانوں میں رس گھولنے لگے اور میں اجتماع کے لئے راضی ہو گیا اور یوں ایک بار ہفتہ وار اجتماع میں شریک ہو گیا۔ جب میں اجتماع گاہ پہنچا تو وہاں ہر طرف سنتوں کی بہار سبز عماموں کا نکھار اور اسلامی بھائیوں کی کثیر تعداد دیکھ کر بہت اچھا لگا، میرے لیے یہ ایک نئی دنیا تھی جہاں پیار و محبت کی فضا قائم تھی، عاشقانِ رسول کا اندازِ گفتار بڑا ہی پیار بھرا تھا، میں وہاں کے پُر کیف مناظر سے خوب محظوظ ہوا، مزید سنتوں بھرے بیان اور اختتامِ اجتماع میں ہونے والی دعا نے میری سوچ و فکر کا محور ہی بدل دیا، میرے دل پر ایک عجب سکون کی کیفیت طاری ہو گئی، میں اس سنتوں بھرے اجتماع کی برکتوں سے مالا مال ہو کر گھر لوٹا۔ اس کے بعد ہفتہ وار

سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنا اپنا معمول بنالیا جس کی برکت سے رفتہ رفتہ دل پر لگی گناہوں کی سیاہی دھلنے لگی، عاشقانِ رسول کی قرب کی برکت سے میرے اندر عمل کا ایسا جذبہ بیدار ہوا کہ پہلے نمازوں کے قضا ہونے پر کوئی افسوس و ملال نہیں ہوتا تھا مگر اب میں نمازوں کی پابند کے ساتھ ساتھ قبر و آخرت کی بہتری کی فکر سے سرشار ہو گیا۔ پھر جب رمضان المبارک کے مُقَدَّس مہینے کی آمد ہوئی تو مذکورہ اسلامی بھائی ایک بار پھر میرے پاس تشریف لے آئے اور مجھے دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے تربیتی اعتکاف میں بیٹھنے کی ترغیب دلانے لگے، دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے تو میں پہلے ہی متاثر ہو چکا تھا لہذا اس نیک کام کے لیے ہاتھوں ہاتھ تیار ہو گیا اور گھر والوں سے اجازت لیتا ہوا مدنی ماحول میں اعتکاف کرنے جا پہنچا۔ تربیتی اعتکاف میں خوب نیکیاں کمانے، سنتیں اپنانے اور علمِ دین حاصل کرنے کا موقع مُیَسَّر آیا، باجماعت نمازیں ادا کرنے اور اشراق و چاشت و اوابین کے نوافل پڑھنے کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔ اعتکاف کی ان مبارک گھڑیوں کے دوران ایک بار مدنی حلقے میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دل سوز بیان ”گانے باجے کی ہولناکیاں“ کی کیسٹ چلائی گئی، یہ بیان میں بغور سننے لگا کیونکہ میں گانے باجے سننے کا بے حد شوقین تھا۔ اس بیان میں آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے گانے باجے سننے کی تباہ کاریوں اور اس کے سبب قبر و حشر میں ملنے

والی سزاؤں کو دل ہلا دینے والے انداز میں بیان فرمایا تھا۔ میں جیسے جیسے یہ بیان سنتا گیا میرے دل میں ایک ہلچل سی پیدا ہوتی گئی، مجھ پر خوفِ خدا کا غلبہ ہونے لگا اور میرا جسم کانپنے لگا۔ ایک ولی کامل کے پُر تاثیر بیان نے میرے دل کی کایا پلٹ دی اور میرے اندر مدنی انقلاب برپا ہو گیا۔ مجھے گانے باجوں کے گناہ سے نفرت ہو گئی اور میں نیکیاں کرنے کے جذبے سے سرشار ہو گیا، چنانچہ اس بیان کی برکت سے میں نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی مقدس بارگاہ میں اپنے تمام گناہوں سے توبہ کی، گانے باجے سننا چھوڑ دیے اور آئندہ گناہوں سے بچتے ہوئے سنت کے مطابق زندگی گزارنے کی نیت کی۔ اعتکاف کی برکت سے میرے دل کی دنیا ہی بدل چکی تھی، دل میں علم دین حاصل کرنے کا جذبہ بیدار ہو چکا تھا چنانچہ علم دین کی انمول دولت حاصل کرنے کے لئے میں نے جامعۃ المدینہ میں داخلہ لے لیا اور علم دین حاصل کرنے میں مشغول ہو گیا۔ عالم کورس کرنے کے دوران نیکی کی دعوت عام کرنے کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دسمبر 2006ء میں سند فراغت حاصل کی۔ تادم تحریر جامعۃ المدینہ سکھر (باب الاسلام سندھ) میں بحیثیت مدرس چار سال سے علم دین کی خدمت کر رہا ہوں مزید کابینات سطح پر مجلس رابطہ بالعلماء والمشاخ کا ذمہ دار بھی ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

7 گناہ کی طرف بڑھتے قدم کیسے رکے؟

باب الاسلام (سندھ) کے شہر زم زم نگر (حیدر آباد) کے مقیم اسلامی بھائی منظور احمد عطاری المدنی اپنے مکتوب میں کچھ اس طرح لکھتے ہیں: یہ اس وقت کی بات ہے جب میں آٹھویں کلاس کا طالب علم تھا، کم عمر ہونے کے سبب فکروں سے آزاد اور آوارہ مزاج لڑکا تھا اور اسی وجہ سے جائز و ناجائز کے فرق کو بالائے طاق رکھ کر معمولات زندگی سرانجام دے رہا تھا۔ میں روزانہ شام کے وقت ایک ہوٹل پر فلم دیکھنے جاتا تھا اور بدنگاہی اور گانے سننے کے گناہ سے اپنا نامہ اعمال سیاہ کر کے آتا تھا۔ ایک روز معمول کے مطابق فلم دیکھنے ہوٹل کی طرف جا رہا تھا کہ راستے میں کسی نے مجھے آواز دی اور اپنی جانب متوجہ کرنا چاہا، جب میں نے دیکھا تو مجھے سبز عمامہ شریف سجائے سنتوں کے پابند ایک اسلامی بھائی نظر آئے، میں انہیں دیکھتے ہی پہچان گیا کیونکہ ہوٹل جاتے ہوئے انہی اسلامی بھائی کی راستے میں دوکان تھی اور وہ قریب ہی واقع ایک چوک پر روزانہ ایک ضخیم کتاب سے لوگوں کو درس دیا کرتے تھے، وہ میرے پاس آئے اور بڑے پُر تپاک انداز میں مجھ سے سلام و مصافحہ کرنے لگے۔ انہوں نے مجھ سے حال احوال دریافت کیا اور انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے اپنی دوکان پر لے گئے اور ایک نمایاں جگہ پر بیٹھنے کے لیے کہا، ان کے خیر خواہی کے جذبے کو دیکھتے ہوئے میں

ان کی دوکان میں بیٹھ گیا۔ وہ انفرادی کوشش کے ذریعے مجھے نیکی کی دعوت دینے لگے اور فکرِ آخرت کرنے اور نیک اعمال بجالانے کا ذہن بنانے لگے۔ اسی دوران میری نظر اسی ضخیم کتاب پر پڑی جن سے وہ درس دیا کرتے تھے، اس پر بڑے لفظوں میں ”فیضانِ سنت“ لکھا ہوا تھا، میں نے وہ کتاب ان سے پڑھنے کو مانگی تو انہوں نے بخوشی مجھے وہ کتاب دے دی اور میں مختلف مقامات سے اُسے پڑھنے لگا۔ کتاب کا اندازِ تحریر اس قدر آسان اور جلد سمجھ آنے والا تھا کہ میں ”فیضانِ سنت“ پڑھنے میں مگن ہو گیا اور پند و نصائح کی موجوں میں غوطہ زن ہو گیا اور یوں فلم دیکھنے کا سارا وقت ”فیضانِ سنت“ پڑھنے میں گزر گیا۔ اس کتابِ لا جواب کے مطالعے کا مجھے کچھ ایسا ذوق نصیب ہوا کہ اگلے روز شام کو فلم بنی کے لئے ہوٹل جانے کے بجائے میں مذکورہ اسلامی بھائی کی دوکان پہنچ گیا اور ”فیضانِ سنت“ لے کر اسے پڑھنے میں مشغول ہو گیا، اس طرح میرا روز کا یہی معمول بن گیا، اب ہر شام ”فیضانِ سنت“ کے نام ہونے لگی اور میں فلم دیکھنے کا وقت اس سحر انگیز کتاب کے مطالعے میں صرف کرنے لگا۔ پھر ایک روز وہ مُسلِّغ اسلامی بھائی مجھ سے کہنے لگے: منظور بھائی! آج چوک درس آپ دیں گے اور جو کچھ آپ نے اس کتاب سے حاصل کیا ہے اسے دوسروں تک پہنچائیں گے، یہ سن کر میں ایک دم گھبرا گیا اور میں نے ان سے معذرت چاہی مگر انہوں نے میری

ہمت بندھائی اور بزورِ اصرار مجھے چوک درس دینے پر آمادہ کر لیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ
 عَزَّوَجَلَّ زندگی میں پہلی بار درسِ فیضانِ سنت دینے کی سعادت حاصل ہوئی، اُن
 مُبَلِّغِ دُعوتِ اسلامی نے میری خوب حوصلہ افزائی کی، جس سے مزید درس دینے کا
 جذبہ بڑھا۔ اس طرح آہستہ آہستہ درسِ فیضانِ سنت دینے لگا، نیکی کی دعوت عام
 کرنے والا بن گیا اور فیضانِ سنت کی بدولت مدنی ماحول سے وابستہ ہوتا گیا۔
 مدنی ماحول میں آتے ہی سنتوں کی بہار آگئی، سبز عمامہ شریف سر پر سجا لیا، چہرہ
 داڑھی شریف سے روشن کر لیا اور مزید سنتوں کو اپنے معمولاتِ زندگی میں شامل
 کر لیا۔ مدنی ماحول میں علمِ دین کا ایسا ذوق نصیب ہوا کہ عالمِ دین بننے کا شوق
 بیدار ہو گیا اور یوں دعوتِ اسلامی کے عظیم علمی شعبے جامعۃ المدینہ میں داخلہ لے کر
 حصولِ علمِ دین میں مشغول ہو گیا۔ اس دوران سنتوں کی تربیت کے مدنی قافلوں
 میں سفر کرنے کی سعادت بھی ملی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریرِ درسِ نظامی
 (عالم کورس) مکمل کرنے کے بعد جامعاتِ المدینہ (للبنین) میں کابینہ سطح پر خادم
 (نگران) کی حیثیت سے علمِ دین کی خدمت میں مصروفِ عمل ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

شعبہ امیرِ اہلسنت مجلس المدینۃ العلمیۃ ﴿دعوتِ اسلامی﴾

یکم ذی الحجۃ الحرام ۱۴۳۵ھ بمطابق ۲۷ ستمبر ۲۰۱۴ء

آپ بھی مدنی ماحول سے وابستہ ہو جائیے

یہ حقیقت ہے کہ صحبت اثر رکھتی ہے، انسان اپنے دوست کی عادات و اخلاق اور عقائد سے ضرور متاثر ہوتا ہے۔ حدیثِ پاک میں نیک آدمی کی مثال مشک والے کی طرح بیان کی گئی ہے کہ اگر اس سے کچھ نہ بھی ملے تو اس کی ہم نشینی خوشبو میں مہکنے کا سبب بنتی ہے جبکہ بُرا آدمی بھٹی والے کی طرح ہے کہ اگر بھٹی کی سیاہی نہ بھی پہنچے پھر بھی اُس کا دھواں تو پہنچتا ہی ہے۔ گناہوں کی آگ میں جلتے، گمراہیت کے بادلوں میں گھرے اس معاشرے میں سنتوں کی خوشبوئیں پھیلاتا دعوتِ اسلامی کامدنی ماحول کسی نعمت سے کم نہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی ماحول میں تربیت پا کر سنتیں اپنانے والا اس طرح زندگی بسر کرنے لگتا ہے کہ نہ صرف ہر آنکھ کا تارا بن جاتا ہے بلکہ اپنے سنتوں بھرے کردار سے کئی لوگوں کی اصلاح کا سبب بھی بن جاتا ہے۔ پھر زندگی کی میعاد پا کر اس شان و شوکت سے دارِ آخرت روانہ ہوتا ہے کہ دیکھنے سننے والے رشک کرنے اور ایسی ہی موت کی آرزو کرنے لگتے ہیں۔ آپ بھی تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو جائیے۔ دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت، راہِ خدا کے مدنی قافلوں میں سفر اور شیخ طریقت امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ مدنی انعامات پر عمل کو اپنا معمول بنا لیجیے، اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دونوں جہاں کی سعادتیں نصیب ہوں گی۔

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کر کے تفصیل لکھ دیجئے

جو اسلامی بھائی فیضانِ سنت یا امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے دیگر کُتب و رسائل سن یا پڑھ کر، بیان کی کیسٹ سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی و بین الاقوامی اجتماعات میں شرکت یا مدنی قافلوں میں سفر یا دعوتِ اسلامی کے کسی بھی مدنی کام میں شمولیت کی برکت سے مدنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں مدنی انقلاب برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سَج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر صحت ملی، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت کَلِمَہ طیبہ نصیب ہوا یا اچھی حالت میں رُوح قبض ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں خواب میں دیکھا، بشارت وغیرہ ہوئی یا تعویذات عطاریہ کے ذریعے آفات و بلیات سے نجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر احسان فرمائیے ”مجلس المدینۃ العلمیۃ“ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی باب المدینہ کراچی۔“

نام مع ولدیت: _____ عمر _____ رکن سے مرید یا طالب ہیں

خط ملنے کا پتا _____

فون نمبر (مع کوڈ): _____ ای میل ایڈریس _____

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام: _____ سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ _____

مہینہ/سال: _____ کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا: _____ موجودہ تنظیمی

ذمہ داری _____ مُنہ بجا بالا ذرائع سے جو برکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی

وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لیے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ذُکیتی وغیرہ اور

امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی برکات و کرامات کے ”ایمان

افروز واقعات“ مقام و تاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر تفصیلاً تحریر فرما دیجئے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اِنَّا بِعَدُوِّكَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

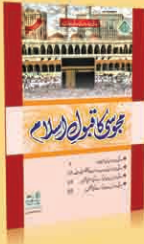
نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نماز مغرب آپ کے یہاں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں رضائے الہی کیلئے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمائیے ﴿سنتوں کی تربیت کے لئے مدنی قافلے میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ﴿روزانہ ”فکرِ مدینہ“ کے ذریعے مدنی انعامات کا رسالہ پُر کر کے ہر مدنی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذمے دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیں۔

میرا مدنی مقصد: ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش

کرنی ہے۔“ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔ اپنی اصلاح کے لیے ”مدنی انعامات“ پر عمل اور ساری دنیا

کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ”مدنی قافلوں“ میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ



ISBN 978-969-631-679-4



0125429



فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 1284

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ شیخ طریقت، امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبلاد محمد الیاس عطار قادری رَضَوِی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ دورِ حاضری و دیگانہ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرف بیعت کی بَرَکَت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہو کر اللہ رَحْمَن عَزَّوَجَلَّ کے احکام اور اُس کے پیارے حبیب لیبِ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی سُنّتوں کے مطابق پُر سکون زندگی بسر کر رہے ہیں۔ خیر خواہیِ مسلم کے مقدّس جذبہ کے تحت ہمارا مَدَنی مشورہ ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائطِ پیر صاحب سے بیعت نہیں ہوئے تو شیخ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے فیوض و بَرَکات سے مُسْتَفِیْد ہونے کے لیے ان سے بیعت ہو جائیے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دُنیا و آخرت میں کامیابی و سرخروئی نصیب ہوگی۔

مُرید بننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو مُرید یا طالب بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولایت و عمر لکھ کر ”مکتب مجلس مکتوبات و تعویذات عطارِیہ، عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)“ کے پتے پر روانہ فرمادیں، تو اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ قادریہ رضویہ عطارِیہ میں داخل کر لیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

﴿۱﴾ نام و پتہ بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں حرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور ارسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	عورت / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کر لیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔